جلد ۵۳/۱۸ | ۲ وفا ۱۳۴۳ ہش ۲۰ صفر ۱۳۸۴ھ ۲ جولائی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۵۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے درخشندہ و تابندہ نشانات

وہ اقبال و عزت اور خدا کی مدد و نصرت جو آنحضرت کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی

(۱) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ میں اسی گمنامی کے زمانہ میں اسلام کے عروج اور شوکت اور ترقی کی خبر دینا جبکہ آپ مکہ معظمہ کی گلیوں اور کوچوں میں محض تنہا پھرتے تھے اور کوئی آثار کامیابی کے نمایاں نہ تھے محض تنہا پھرتے تھے اور آپ کا ایسے زمانہ میں عالمگیر اقبال کی پیشگوئی کرنا جبکہ اپنے لئے ظاہر کرنا بھی ہنسی کے لائق سمجھا جاتا تھا کہ ایسا بے کس اور گمنام شخص بھی بادشاہی کے درجہ تک پہونچے گا۔ اور اس کا آسمانی تاج و تخت زمین پر بھی اپنا زبردست اور فوق العادت کرشمہ دکھلائے گا۔ بلاشبہ ایسی خبریں انسانی طاقت سے باہر ہیں اور پھر وہ خبریں ایسی صفائی سے پوری ہو گئیں کہ جیسے دن چڑھ جاتا ہے پس ان کا پورا ہونا صاف طور پر یہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بلاشبہ ایک صادق کے لئے خدا کی گواہی ہے۔" (چشمہ معرفت ۳۰۷)

(۲) "جن نبیوں کی عام طور پر کروڑہا لوگوں میں قبولیت پھیل جاتی ہے اور دلوں میں ان کی نہایت درجہ محبت اور عظمت بیٹھ جاتی ہے اور نصرت الٰہی بارش کی طرح ان پر برستی ہے وہ ہرگز جھوٹے نہیں ہوتے کیونکہ بذات مفتری کو جو خدا پر افترا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے خدا کی طرف سے وحی ہوئی اور خدا نے مجھ سے کلام کیا حالانکہ نہ کوئی وحی اس پر نازل ہوئی اور نہ خدا نے کوئی اس سے کلام کیا۔ اس قدر عزت ہرگز نہیں دی جاتی۔ جو شخص جائز رکھتا ہے جو ایسی عزت مفتری کو بھی دی جاتی ہے اور ایسی مدد اور نصرت اور ایسے آسمانی نشان اس کذاب دجال کو بھی ملتے ہیں جو خدا پر افتراء کرتا ہے ایسا شخص درحقیقت خدا پر ایمان نہیں رکھتا اور در پردہ وہ دہریہ ہے۔ یہی سچائی کی ایک زبردست دلیل ہے جو دنیا کے تمام نبیوں سے زیادہ ہمارے سید و مولے ہمارے مخدوم آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جو ان کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی۔"

(چشمہ معرفت (خاتمہ الکتاب ص))

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ یکم جولائی بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ کل حضور نے ۲۵ احباب کو شرف زیارت بخشا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

مستورات کے لئے درس قرآن مجید کا انتظام

— محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل —

نظارت اصلاح و ارشاد کی منظوری کے تحت مستورات کے لئے محلہ دارالرحمت وسطی میں قرآن مجید پڑھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ درس ہفتہ میں پانچ دن (باستثنا جمعہ و ہفتہ) ساڑھے پانچ بجے شام سے چھ بجے شام تک (نصف گھنٹہ) ہوا کرے گا۔ انشاء اللہ روزانہ ایک رکوع کا ترجمہ و مختصر تفسیر بیان کی جائے گی۔ یہ درس خاکسار کے ذمہ ہوگا اور فی الحال میرے مکان بیت العطاء دارالرحمت وسطی کے برآمدہ و صحن میں ہوگا۔ یہ درس مورخہ ۲ جولائی بروز جمعرات سے شروع ہو رہا ہے۔ وباللہ التوفیق

ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح

افتتاح محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے اجتماعی دعا سے فرمایا

ربوہ — آج مورخہ یکم جولائی ۱۹۶۴ء صبح سے نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس شروع ہو گئی ہے۔ کلاس کا افتتاح صبح ۷ بجکر دس منٹ پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے اجتماعی دعا سے فرمایا۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے کلاس میں شرکت کرنے والے احباب سے خطاب کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ قرآن مجید کی بے شمار لازوال تعلیم حاصل کرنا اس پر عمل پیرا ہونا اور اسے دنیا میں پھیلانا جماعت احمدیہ کا اولین مقصد ہے چنانچہ یہ کلاس اسی غرض کے ماتحت قائم کی گئی ہے کہ دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم سیکھیں۔ ان پر (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ جولائی ۶۲ء

سلسلہ احمدیہ کا قیام کیوں؟

بیاورید گر اینجا بود سخندانے

ان اغراض میں سے جن کے لئے سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے برپا کیا ہے ایک یہ بھی ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم الشان بعثت اور ختم نبوت کے صحیح مفہوم کو دنیا کے سامنے پیش کیا جائے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"یہ زمانہ کیسا مبارک زمانہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے ان پُر آشوب دنوں میں محض اپنے فضل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے اظہار کے لئے یہ مبارک ارادہ فرمایا کہ غیب سے اسلام کی نصرت کا انتظام فرمایا اور ایک سلسلہ کو قائم کیا۔ میں ان لوگوں سے پوچھنا چاہتا ہوں جو اپنے دل میں اسلام کے لئے ایک درد رکھتے ہیں۔ اور اس کی عزت اور وقعت ان کے دلوں میں ہے۔ وہ بتائیں کہ کیا کوئی زمانہ اس زمانہ سے بڑھ کر اسلام پر گزرا ہے جس میں اس قدر سب وشتم اور توہین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کی گئی ہو۔ اور قرآن شریف کی ہتک ہوتی ہو؟ پھر مجھے مسلمانوں کی حالت پر سخت افسوس اور دلی رنج ہوتا ہے اور بعض وقت میں اس درد سے بیقرار ہو جاتا ہوں کہ ان میں اتنی حس بھی باقی نہ رہی کہ اس بے عزتی کو محسوس کر لیں۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کچھ بھی عزت اللہ تعالےٰ کو منظور نہ تھی جو اس قدر سب وشتم پر بھی وہ کوئی آسمانی سلسلہ قائم نہ کرتا اور ان مخالفین اسلام کے منہ بند کر کے آپ کی عظمت اور پاکیزگی کو دنیا میں پھیلاتا جبکہ خود اللہ تعالےٰ اور اس کے ملائکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو اس توہین کے وقت اس صلوٰۃ کا اظہار کس قدر ضروری ہے اور اس کا ظہور اللہ تعالےٰ نے اس سلسلہ کی صورت میں کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳-۱۴)

پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نشانات اور معجزات اس لئے عظیم الشان قوت اور زندگی کے نشانات ہیں کہ آپ سید المتقین تھے۔ آپ کی عظمت اور جلال کا خیال کر کے بھی انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اب پھر اللہ تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ آپ کا جلال دوبارہ ظاہر ہو اور آپ کے اسم اعظم کی تجلّی دنیا میں پھیلے اور اسی لئے اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے یہ سلسلہ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے اور اس کی غرض اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جلال ظاہر کرنا ہے۔ اس لئے کوئی مخالف اس کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتا۔" (ایضاً صفحہ ۳۱)

چند مزید حوالے ملاحظہ ہوں :-

۱۔ "غور کر کے دیکھو جب یہ لوگ خلاف قرآن وسنت کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں تو پادریوں کو نکتہ چینی کا موقع ملتا ہے اور وہ جھٹ پٹ کہہ اٹھتے ہیں کہ تمہارا پیغمبر مر گیا اور معاذ اللہ وہ زمینی ہے حضرت عیسیٰؑ زندہ اور آسمانی ہے اور ساتھ ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کر کے کہتے ہیں کہ وہ مُردہ ہے سوچ کر بتاؤ کہ وہ پیغمبر جو افضل الرسل اور خاتم الانبیاء ہے ایسا اعتقاد کر کے اس کی فضیلت اور خاتمیت کو یہ لوگ بٹہ نہیں لگاتے؟ ضرور لگاتے ہیں اور خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کا ارتکاب کرتے ہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ پادریوں سے جس قدر توہین ان لوگوں نے اسلام کی کرائی ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مُردہ کہلایا ہے اسی کی سزا میں یہ نکبت اور بدبختی ان کے شامل حال ہو رہی ہے۔ ایک طرف تو منہ سے کہتے ہیں کہ وہ افضل الانبیاءؐ ہیں اور دوسری طرف اقرار کر لیتے ہیں کہ ۶۳ سال کے بعد مر گئے اور مسیح اب تک زندہ ہے اور نہیں مرا حالانکہ اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے وکان فضل اللہ علیک عظیماً۔ پھر کیا یہ ارشادِ الٰہی غلط ہے؟ نہیں یہ بالکل درست اور صحیح ہے وہ جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مُردہ ہیں۔ اس سے بڑھ کر کوئی کلمہ توہین کا نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں ایسی فضیلت ہے جو کسی نبی میں نہیں ہے۔ میں اس کو عزیز رکھتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات کو جو شخص بیان نہیں کرتا وہ میرے نزدیک کافر ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۸-۲۹)

۲۔ "ہمارا صرف ایک ہی رسول ہے اور صرف ایک ہی قرآن شریف اسی رسول پر نازل ہوا ہے جس کی تابعداری سے ہم خدا کو پا سکتے ہیں۔ آج کل فقراء کے نکالے ہوئے طریقے اور گدی نشینوں اور سجادہ نشینوں کی سیفیاں اور دعائیں اور درود اور وظائف یہ سب انسان کو مستقیم راہ سے بھٹکانے کا آلہ ہیں۔ سو تم ان سے پرہیز کرو۔ ان لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے کی مہر کو توڑنا چاہا گویا اپنی الگ ایک شریعت بنالی ہے۔ تم یاد رکھو کہ قرآن شریف اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی پیروی اور نماز روزہ وغیرہ جو مسنون طریقے ہیں ان کے سوا خدا کے فضل اور برکات کے دروازے کھولنے کی اور کوئی کنجی ہے ہی نہیں۔ بھولا ہوا ہے وہ جو ان راہوں کو چھوڑ کر کوئی نئی راہ نکالتا ہے۔ ناکام مرے گا وہ جو اللہ اور اس کے رسول کے فرمودہ کا تابعدار نہیں۔ بلکہ اَور اَور راہوں سے اسے تلاش کرتا ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۱۲۵)

ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں سے یہ چند حوالے صرف ملفوظات جلد پنجم سے پیش کئے ہیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کی ہر سانس سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نعت سے پُر ہوتی ہے۔ آپ نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت قائم کرنے کے لئے تحریر فرمایا ہے۔ آپ کوئی سی کتاب کوئی سا رسالہ اور کوئی سا اشتہار جو آپ کے قلم حقیقت رقم سے نکلا ہے اٹھا کر دیکھ لیں آپ کے سامنے ایک آئینہ ہوگا جس میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کا جلال وجمال معکوس ہو رہا ہوگا۔

عربی کا مشہور مقولہ ہے کہ انظر الیٰ ما قال ولا تنظر علیٰ من قال

اس قول میں پوری سچائی بیان نہیں ہوتی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کہنے والے اور دیکھنے والے میں بھی بڑا فرق ہوتا ہے۔ ایک بات دو مختلف شخص جب کہتے ہیں تو ان کے معنی جدا جدا ہوتے ہیں خواہ بات کا ہر لفظ یکساں ہی کیوں نہ ہو۔ ایک ہی مضمون کو دو شاعر باندھتے ہیں خواہ ان کے الفاظ بھی قریب قریب یکساں ہوں مگر ایک شاعر کے شعر میں جو وزن ہوتا ہے وہ دوسرے کے شعر میں نہیں ہوتا۔ غالب اور اقبال نے جو بات کہی ہو اگر کوئی ادنیٰ شاعر وہی بات کہے تو ہر ایک کو پھیکی معلوم ہوتی ہے اس طرح جو کچھ ایک ایسے انسان نے کہا ہو جس نے نعت رسول اللہ میں اپنی زندگی صرف کر دی ہو

(باقی صفحہ ۳ پر)

مئے ناب دل سے ہے تو بہ مست

مرے شعر عود[1] و چنگی[1] نہیں
مرے ساتھ طبلہ سورنگی نہیں

محبت مری لاکھ پردوں میں ہے
ترے حُسن کی طرح ننگی نہیں

مسیحا یہ ہے صلح کا پیامبر
مسیحا یہ خونی وجنگی نہیں

کدھر بھول کر آ گئے آپ لوگ
کرنگی[2] ہے حضرت چورنگی[3] نہیں

مئے ناب دل سے ہے تو بہ مست
افیمی وچرسی وبھنگی نہیں

[1] عود اور چنگ سازوں کے نام
[2] کراچی میں ایک مقام
[3] کلکتہ کا ایک بازار

قرآن مجید اور نظامِ کائنات

مکرم جناب شیخ عبد القادر صاحب لائل پوری لاہور

نوٹ:۔ یہ مقالہ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے اجلاس منعقدہ ۱۷ مارچ ۱۹۶۳ء میں پڑھا گیا۔

"لا متناہی فضا اور ابدیت کے وقت آسمان کے پرشکوہ منظر کی شکل میں ایک کتاب علم ہمارے سامنے کھلی ہوئی ہے لیکن ہم اس کے صفحات نہیں الٹ سکتے ہم اس میں جو کچھ پڑھ سکتے۔ وہ بس اس کتاب کے پہلے باب کا پہلا جملہ ہے اور اسے بھی ہم اچھی طرح نہیں سمجھ سکے"۔

یہ خوبصورت الفاظ جن سے حضرت انسان کی کم مائیگی اور بے چارگی اظہر من الشمس ہے۔ برطانوی بین السیارہ سوسائٹی کے رکن پیٹرک مور کے ہیں۔ یہ کتاب ہاں کتاب فطرت جس کا حوالہ صاحب موصوف نے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فعل سے متعلق ہے جو وسیع و عریض کائنات کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ اس کا قول بھی ایک کتاب کی شکل میں اپنے تہاں خانہ چشم میں علوم کے اشارے سمیٹے ہوئے ہمیں مسحور کر رہا ہے۔ آیئے کتاب فطرت کے ساتھ ساتھ اس کتاب کے ورق بھی الٹتے جائیں۔ جو آج سے چودہ سو سال قبل عرب کے ایک امی دریتیم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ ساری کتاب اول تا آخر ہمارے آسمانی آقا کے الفاظ اور اس کے موسیقی بھرے بول ہیں مذکورہ سائنسدان صدیوں کی وسیع تحقیق کو دیکھ کر جس نتیجہ پر پہنچے کہ مقام حیرت پر پہنچے ہیں وہ قرآن حکیم میں یوں الفاظ درج ہے۔

قل لو كان البحر مدادا لكلمات ربي لنفد البحر قبل ان تنفد كلمات ربي ولو جئنا بمثله مددا

کہو اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے دنیا کے تمام سمندر سیاہی بن جائیں تو سمندروں کا پانی ختم ہو جائے گا۔ مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ اگر ان سمندروں کا ساتھ دینے کے لئے ویسے ہی سمندر اور بھی پیدا کر دیں۔ جب بھی وہ کفایت نہ کریں گے۔

"سترھویں صدی کے ابتدائی سالوں میں گلیلیو نے پہلی بار اپنی دوربین سے آسمان کا نظارہ کیا تھا۔ اس کے بعد سے یہ وسیع کائنات اپنے سربستہ گوشوں کے نئے نئے دروازے ہم پر کھولتی رہی ہے۔ لیکن ہمیں ان دروازوں سے آگے ہمیشہ ہی نئے نئے حل طلب مسائل نظر آتے ہیں۔ ہم نے سینکڑوں سال کی تحقیق اور چھان بین کے بعد ان میں سے کچھ مسائل تو حل تو کر لئے ہیں۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت الحق شائد ہم سے ہمیشہ گریزاں رہے گی"۔

یہ الفاظ ایک امریکی سائنسی مجلہ کے ہیں سر اسحاق نیوٹن انگریز ماہر طبیعات اور فلاسفر جس نے مسئلہ کشش دریافت کر کے قدیم نظام بطلیموس کو غلط ثابت کر دیا۔ اس کے آخری کلمات یہ تھے۔

"میں نہیں جانتا کہ دنیا میرے متعلق کیا خیال کرتی ہے۔ لیکن میرا اپنا خیال یہ ہے کہ میری حالت اس بچے کی سی ہے جو سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا گھونگھوں اور سیپیوں سے اپنا جی بہلا رہا ہو جبکہ قدرت کا ایک اتھاہ سمندر عجائبات سے بھرا ہوا ہے"!

ان حوالوں سے انسان کی بے بسی اور کوتاہ علمی بالکل واضح ہے لیکن اس کے باوجود کتاب فطرت پر غور کرنے سے علوم کے نئے دروازے کھلے ہیں۔ کتاب اللہ کے حقائق اس سے روشن اور بے نقاب ہو رہے ہیں۔ وہ قرآنی علوم جن کا کماحقہ ادراک آج نہیں ہوسکتا۔ سائنس کے مستقبل میں وہ درخشندہ ہو جائیں گے۔ فرمایا۔

سنريهم اٰيٰتنا في الاٰفاق وفي انفسهم حتّٰى يتبين لهم انه الحق

ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں عالم انفس و آفاق میں دکھائیں گے حتیٰ کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ قرآن فی الواقعہ حقیقت ثابتہ ہے۔ ($\frac{۲۱}{۵۳}$)

قرآن نے کائنات کے متعلق کیا نظریہ پیش کیا ہے۔ مندرجہ ذیل دس آیات قرآنی اس سلسلہ میں قابل غور ہیں۔

(۱) کیا ان لوگوں نے جو آیات الٰہی کا انکار کرتے ہیں غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے، پھر ہم نے ان کو کھول دیا اور الگ الگ کر دیا۔ اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے بنایا۔ تو کیا یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم نے زمین پر پہاڑ بنائے تاکہ وہ متحرک ہوتے ہوئے تمہیں چکر میں نہ ڈالے اور ہم نے اس میں کھلے راستے بنائے تاکہ لوگ راہ پاویں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور وہ اس کے نشانوں سے اعراض کر رہے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب کے سب اپنے اپنے فلک میں بے روک تیر رہے ہیں" ($\frac{۲۱}{۳۰، ۳۴}$)

(۲) "اور وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ محض دخان کی صورت میں تھا ۔۔۔ پھر ان کو سات آسمانوں کی صورت میں دو دور میں پایہ تکمیل پہنچایا۔ اور ہر آسمان میں جو کچھ ہوتا تھا اس کی (طبعی طرح) اس میں وحی (یعنی ودیعت) کر دی۔ اور ہم نے نچلے آسمان کو روشنیوں کے ساتھ خوبصورت بنایا (اور علاوہ خوبصورت بنانے کے حفاظت کے لئے بھی اس میں سامان پیدا کیا۔ یہ غالب اور جاننے والے خدا کی تقدیر ہے۔ ($\frac{۴۱}{۱۲، ۱۳}$)

(۳) "خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا۔" ($\frac{۱۱}{۲}$)

(۴) "آسمان کو ہم نے اپنے دست قدرت سے بنایا اور ہم اسے کشادہ کرنے والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا ہے۔ پھر ہم نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے ہیں۔ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔" ($\frac{۵۱}{۴۸، ۴۹}$)

(۵) "کیا وہ ہستی جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اب ان کی مانند اور پیدا کرنے پر قادر نہیں۔ ہاں وہ بہت پیدا کرنے والا اور بہت جاننے والا ہے۔" ($\frac{۳۶}{۸۲}$)

"وہ جیسے چاہتا ہے خلق میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔" ($\frac{۳۵}{۱}$)

(۶) "سوچو تو سہی کیا تمہیں دوبارہ پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا آسمان کو پیدا کرنا جسے اس نے بنایا ہے۔ اس کی بلندی کو اونچا کیا ہے۔ پھر اسے ٹھیک یعنی بے عیب بنایا۔ اس کی رات کو اندھیری بنایا اور اس کی روشنی نکالی اور زمین کو اس کے بعد پھینکا۔ اس سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا اور پہاڑوں کو مضبوط بنایا۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کے لئے اس نے کیا ہے" ($\frac{۷۹}{۲۸، ۳۴}$)

(۷) "پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز میں جوڑے پیدا کئے ہیں۔ اس میں سے بھی جس کو زمین اگاتی ہے۔ اور خود ان کی جانوں میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے ۔۔۔۔۔ اور سورج اپنے مستقر کی طرف جا رہا ہے۔ یہ غالب اور علم والے خدا کا مقرر کردہ قانون ہے" ($\frac{۳۶}{۳۷، ۳۹}$)

(۸) "آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور جو کچھ ان دونوں میں جانداروں کا قسم سے اس نے پھیلایا ہے۔ اس کے نشانوں میں سے ہے

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

وضو مکمل کرنا چاہیئے

عن انس رضی اللہ عنہ راى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا وفي قدمه مثل الظفر لم يصبه الماء۔ فقال ارجع فاحسن وضوءك (ابو داؤد)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، تو اس کے پاؤں کو ناخن کے برابر پانی نہیں چھوا تھا اس پر حضور نے فرمایا کہ واپس جا اور اپنے وضو کو عمدگی سے مکمل کر۔

تشریح۔ بعض لوگ بے احتیاطی سے وضو کرتے ہیں۔ نماز جیسے فریضہ کی ادائیگی کے لئے اسلام نے جو آداب اور شرائط مقرر کئے ہیں۔ ان میں سے ایک وضو کو صحیح رنگ میں مکمل بھی ہے۔ اس ارشاد کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ نماز کے قیام میں حضور قلب کا ہونا ضروری ہے۔ اور وہ ہر قسم کے نقص سے منزہ ہو۔

خاکسار۔ شیخ نور احمد منیر

ہے اور جب وہ چاہے گا ان کے جمع کرنے پر وہ قادر ہوگا۔" (۴۲/۳۰)

۹۔ "ہر ایک جو آسمان اور زمین میں ہے سب اس کے سامنے بندہ (ناچیز) بن کر حاضر ہوں گے (۱۹/۹۳)

"آسمان اور زمین میں جتنے جاندار ہیں اور فرشتے سب اللہ تعالیٰ کے (قانون کے) سامنے سجدہ ریز ہیں۔" (۱۶/۴۹)

۱۰۔ "اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے" (۲۴/۳۵)

ان آیات سے مندرجہ ذیل امور ظاہر ہیں:۔

کائنات عالم کے تمام کرے آغاز پیدائش میں ایک دخانی ہیولیٰ کی صورت میں تھے۔ پھر ان کو کھول دیا گیا اور وہ الگ الگ کرّے بن گئے۔ زمین بھی اسی طرح پیدا ہوئی۔

۲۔ تخلیق کائنات کا عمل ایک ہی وقت میں نہیں ہوا بلکہ چھ ادوار میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔

۳۔ زمین سورج کے بعد پیدا ہوئی وہ الگ ہو کر اس کی فضا میں پھینک دی گئی اس کی اضطرابی کیفیت کو دور کرنے کے لئے پہاڑ بنائے گئے

۴۔ سب سے پہلے زمین میں پانی برسا پھر سبزہ نکلا۔ اس کے بعد جاندار پیدا ہوئے۔ حیات کی ابتداء پانی ہی سے ہوئی

۵۔ آسمانی کرّوں میں بھی آبادی ہے ان کی طرف بھی خدا کا امر نازل ہوتا ہے

۶۔ جانداروں میں ہی نہیں بلکہ ہر چیز میں اللہ تعالیٰ نے جوڑے بنائے ہیں۔

۷۔ آسمان محفوظ چھت ہے اس کی پنہائیوں میں گوناگوں حفاظت کے سامان پوشیدہ ہیں۔

۸۔ کائنات عالم کے تمام کرّے اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔ سورج ساکن نہیں بلکہ اپنے مستقر کی طرف جا رہا ہے

۹۔ کائنات ہر آن پھیل رہی ہے اور خلق میں اضافہ ہو رہا ہے۔

۱۰۔ کائنات کی حقیقت اللہ تعالیٰ کا نور ہے

یہ دس امور ایسے ہیں جن میں سے اکثر کی تائید سائنس کر چکی ہے اور بعض باتیں ایسی ہیں جو طبیعاتی نہیں بلکہ مابعد الطبیعات امور سے تعلق رکھتی ہیں۔ لہذا سائنس ان میں دخل نہیں دیتی۔ تاہم یہ امر واضح کرنا ضروری ہے کہ قرآن حکیم کوئی سائنس کی کتاب نہیں بلکہ اس کا ہر ہر لفظ تزکیہ نفس اور انسان کی آسمانی راہنمائی کے لئے نازل ہوا۔ سائنس کے نظریات بدلتے رہتے ہیں لیکن قرآن کی باتیں اٹل ہیں قرآن حکیم نے کائنات کا جو تصور پیش کیا اور جس سے روحانی امور کا استدلال کیا گیا اس کی مدد سے ہم تزکیہ نفوس کے علاوہ مختلف علوم میں راہنمائی پا سکتے ہیں پس قرآن حکیم سائنس کے تابع نہیں بلکہ اس پر فائق ہے

کائنات کی ابتداء کیسے ہوئی؟ یہ مسئلہ اس وقت سے انسان کو الجھن میں ڈالے ہوئے ہے جب کہ اس کا شعور بیدار ہوا۔ اس بارہ میں مختلف سائنسی نظریات ہیں۔ معروف نظریہ جو کہ انسانی مشاہدہ پر مبنی ہے حسب ذیل ہے:۔

"قوی دوربینوں کی مدد سے آسمانی فضاؤں میں بعض مقامات ایسے دکھائی دیتے ہیں جن سے خیال ہوتا ہے کہ یہاں کوئی عجیب و غریب بات ظہور میں آنے کو ہے۔ ہم کیا دیکھتے ہیں کہ غیر مرئی ایتھر (ETHER) میں ایک بہت ہی لمبا چوڑا چمکیلا بادل یوں کھل گیا جیسے کہ سینۂ صحرا پر کوئی چمکیلا پھول۔ قدرت کاملہ نے یہ تابناک بادل اس لئے پیدا کیا ہے کہ رفتہ رفتہ ایک سورج بن جائے۔ سمٹاؤ سے وہ رفتہ رفتہ گول ہوگا اور گردش کی تیزی سے گولائی ٹھیک ہو جائے گی حتیٰ کہ وہ دوسرے اجرام فلکی کی طرح کرّہ بن جائے گا یہ بادل ابتداء میں ہائیڈروجن (HYDROGEN=H) کے ذرات پر مشتمل ہوتے ہیں پھر ذرات کے ایک خاص تناسب کے تحت ملنے ہیلیم (HELIUM = HE) پیدا ہوتی ہے

ماہرین علم کیمیا کے نزدیک جتنے بھی عناصر پائے جاتے ہیں سب انہی دونوں ہلکی گیسوں کے ننھے ذروں سے بنے ہوتے ہیں۔ قدرت حقیقی منوّر بادل میں یہ دونوں بنیادی گیسیں تیار کرتی رہتی ہے کہ ان سے تمام وہ عناصر پیدا ہوں جن سے سورج اور ستارے بنا کرتے ہیں۔"

"علمائے فطرت کہتے ہیں کہ ہمارے آفتاب عالم تاب کی ابتداء بھی اسی طرح ہوئی اس کا تابناک بادل جب سمٹ کر قصیر الحجم ہوا اور ذروں میں کثافت و اتصال حد سے بڑھا تو یہ کرّۂ نار بن گیا۔ ایک زمانہ اس پر ایسا آیا کہ اس عظیم کرّۂ آتشیں کے کچھ حصے اس سے ٹوٹ گئے اور الگ ہو کر مختلف سیاروں کی صورت میں اس کا طواف کرنے لگے"

الغرض فضائے عالم میں اجسام فلکی کے پیدا ہونے کا یہی طریقہ ہے پہلے ہائیڈروجن اور ہیلیم گیس پیدا ہوئی۔ ان کے بادل میں چمک دمک آئی پھر کرّۂ نار بن گئے اور بالآخر سرد ہو کر کرّے کی صورت میں ٹھوس بن گئے۔

(باقی)

ضروری اعلان

بل ماہ جون ۱۹۶۴ء

ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی رقم ۱۰ جولائی ۶۴ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہیئے جو ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقوم ۱۰ جولائی تک دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں گے ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی۔ (مینیجر)

ہفتہ صفائی

(مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۰ر جولائی ۶۴ء سے لے کر مورخہ ۱۶ر جولائی ۶۴ء تک ہفتہ صفائی منایا جا رہا ہے۔ جملہ قائدین مجلس خدام الاحمدیہ سے توقع کی جاتی ہے کہ نہایت تندہی اور شوق کے ساتھ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔

صفائی اور حفظان صحت سے متعلق ضروری ہدایات جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ ارشادات اور اسوۂ حسنہ کی روشنی میں تیار کی گئی ہیں تمام قائدین کو بھجوائی جا رہی ہیں توقع کی جاتی ہے کہ تمام قائدین:۔

اوّل:۔ ان ہدایات کو ہر مذہب و ملت یا طبقہ و زندگی سے تعلق رکھنے والے احباب میں بکثرت مشتہر کریں گے اور جہاں جہاں ممکن ہو بڑے بڑے پوسٹرز کی صورت میں پبلک جگہوں پر آویزاں کریں گے۔

دوم:۔ جہاں جہاں ممکن ہو اس ہفتہ کے دوران زیادہ سے زیادہ خدام کا طبّی معائنہ کروا کر اعداد و شمار سے مرکز کو مطلع کریں گے۔

سوم:۔ باقاعدگی کے ساتھ مسواک یا منجن (خواہ کسی قسم کا ہو) کرنے کی عادت کو رائج کرنے کی کوشش کریں گے۔

چہارم:۔ اس بارہ میں اعداد و شمار مہیا کر کے مرکز کو مطلع کریں گے کہ کل کتنے خدام ہیں۔ کتنے خدام باقاعدگی سے دانتوں کی صفائی کرتے ہیں اور ہفتہ صفائی کے دوران میں کتنے نئے خدام نے باقاعدہ دانتوں کی صفائی شروع کر دی ہے۔

(پبلک جگہوں پر مجلس کی طرف سے مفت یا بالکل معمولی قیمت پر مسواکیں مہیا کرنے کا انتظام بھی باعثِ تحسین ہوگا)

پنجم:۔ مکھیوں اور مچھروں کے خلاف مہم چلائیں گے اور عوام الناس کو ان کے مضرات سے آگاہ کر کے مارنے کے آسان ذرائع سے آگاہ فرمائیں گے۔

(اگر مجلس کے شعبہ صنعت کی طرف سے مکھیاں مارنے کے لئے چھپکیاں یا زہریلے مکھی مار کاغذ بھی معمولی قیمتوں پر عوام کو مہیا کئے جائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

لیڈر — (بقیہ صفحہ ۲)

ہرگز اس کے وہ معنی نہیں ہو سکتے۔ اگر کوئی دوسرا آدمی جس نے آپ کی کبھی تعریف نہ کی ہو تو کہے جس کے دل میں آپ کی عظمت ہی نہیں خواہ وہ کتنے بھی شاندار الفاظ کہے کوئی وقعت نہیں رکھتے اور اس کے وہ معنی ہرگز نہیں ہو سکتے جو ایک ایسے شخص کی زبان سے وہی الفاظ نکلے ہوئے رکھتے ہیں۔

اب غور فرمایئے کہ جس شخص نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کی مدح میں اپنی تمام عمر صرف کی ہو وہ کبھی ایسے الفاظ اپنی زبان سے نکال سکتا ہے جس سے نعوذ باللہ آپ کی توہین کا شائبہ بھی پیدا ہوتا ہو۔ جس شخص نے یہ شعر کہا ہے کہ

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمد ہست برہانِ محمد

کیا ایسے شخص پر توہین کا الزام ظلم عظیم نہیں ہے۔ ایسا شخص تو جو کچھ بھی کہے گا آپ کی عظمت قائم کرنے کے لئے ہی کہے گا۔ اور اگر کوئی شخص اس سے توہین کا پہلو نکالتا ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس کی اپنی ذہنیت ماؤف ہو چکی ہے یا وہ فریب کرتا ہے۔ ایک عینک کا جو ہر چیز کو ٹیڑھا دیکھنے کا عادی ہے مناظر کا جج نہیں ہو سکتا۔

ایسے شخص کو دوسروں پر الزام لگانے کی بجائے پہلے اپنا علاج کرانا چاہیئے۔ اور دل میں خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جس کو وہ توہین سمجھتا ہے وہی آپ کی عظمت کا عظیم الشان نشان ہے۔

درخواستِ دعا اور شکریہ احباب

میں بغرض علاج اپنے بیٹے ڈاکٹر محمد اسحٰق بقاپوری کے پاس پشاور گئی ہوئی تھی۔ اب میری طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ میں اپنے مخلص بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے میری بیماری کے دوران دعائیں کیں اور بذریعہ خطوط عیادت کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور حافظ و ناصر ہو میں بھی سب کے لئے دعا کرتی رہتی ہوں۔ مجھے بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ جزاکم اللہ

خاکسارہ

اہلیہ حضرت مولانا بقاپوری رضی اللہ عنہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

فکر و نظر

مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد بی اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم پشاور

(۱) ٹیونس میں احمدیت کا ذکر

حال ہی میں پاکستان سے ایک غیر سرکاری کشمیر وفد نے افریقہ اور عرب کے اسلامی ممالک کا دورہ کیا۔ اس دورہ کی تفصیلات روزنامہ "مشرق" لاہور میں شائع ہوئی ہیں۔ ٹیونس کے متعلق تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا گیا ہے:-

"دوسری بات جس کا میں تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ ٹیونس کے نوجوانوں میں اجتہاد کے لئے جنون کی حد تک جذبہ سے تعلق رکھتی ہے۔ مثلاً تیونس کے ایک نہایت پُر فضا مقام پر جہاں بحیرہ روم کی موجوں سے پیدا ہونے والی موسیقی مسلسل کانوں میں آ رہی تھی۔ ایک لنچ کے دوران میں وزارت تجارت کے ایک "ٹاپ" آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا۔ انہوں نے بھارت، پاکستان، کشمیر (اور عجیب بات ہے) احمدیت کے موضوع پر اظہار خیال کرنے کے بعد فصیح انگریزی میں فرمایا کہ عالم اسلام کو تقلید کی زنجیروں سے آزاد ہو کر علم و عمل کی نئی قندیلیں روشن کرنی چاہئیں۔"

(مشرق ۱۹ مئی ۱۹۶۴ء)

(۲) فطرت کی آواز

جنید اللہ انور صاحب نے دار العلوم اکوڑہ ضلع پشاور میں ۲۳ مارچ ۱۹۶۴ء کو خطاب کرتے ہوئے شروع میں اپنے والد مولانا عبد الحق صاحب کا ذکر کیا اور ان کے محاسن بیان کرتے ہوئے کہا۔

"آج حضرت والد بزرگوار اس دنیا میں نہیں ہیں۔ کبھی حضرت نوح تھے۔ کبھی حضرت ابراہیم۔ کبھی حضرت اسمٰعیل کبھی حضرت عیسیٰ۔ سب اپنے اپنے فرائض ادا کر کے چلے گئے۔ اگر بقا ہی منظور ہوتی تو اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلعم کو ہی رہنے دیتے۔ ہر کوئی توشۂ آخرت لے کر چلا جاتا ہے۔"

(خدام الدین لاہور ۱۰ اپریل ۱۹۶۴ء صفحہ ۶)

مولانا عبید اللہ انور صاحب کا اپنے والد کی وفات کے ذکر کے ساتھ تمام انبیاء بشمول حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کا ذکر کرنا ایک فطرتی امر ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تو دنیا کے سامنے یہی بات پیش کی تھی۔ کہ حیات مسیح کا مسئلہ عقل و نقل اور فطرت کے خلاف ہے اور سب سے بڑھ کر ہمارے پاک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس میں ہتک ہے۔ لیکن حضور کے اس اعلان پر انہی علماء نے آپ کے خلاف کفر کا بازار گرم کر دیا۔ لیکن آج مرور زمانہ کے بعد اسی امر کا اقرار کر رہے ہیں۔ حضور نے یہی اعلان فرمایا تھا کہ حضرت مسیح علیہ السلام طبعی وفات پا گئے ہیں اور اگر کوئی ہستی زندہ رہنے کے قابل تھی تو ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نہ کہ مسیح۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"غضب کی بات ہے کہ اللہ جلشانہٗ تو اپنی پاک کلام میں حضرت مسیح کی وفات ظاہر کرے اور یہ لوگ اب تک زندہ سمجھ کر ہزارہا اور بیشمار فتنے اسلام کے لئے برپا کر دیں اور مسیح کو آسمان کا حی و قیوم اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین کا مُردہ ٹھہرا دیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۴۲)

نیز فرماتے ہیں:-

غیرت کی جا ہے عیسیٰ زندہ ہو آسمان پر
مدفون ہو زمین میں شاہ جہاں ہمارا
مسیح ناصری را تا قیامت زندہ می فہمند
مگر مدفون یثرب را ندا ند ایں فضیلت را

(۳) ووکنگ اور پٹنی لندن میں عید

مشہور صحافی شریف فاروقی صاحب نمائندہ "نوائے وقت" لندن نے "لندن میں عید کی تقریبات" کے عنوان سے اپنے تاثرات اور مشاہدات کا ذکر کیا ہے۔ اس ضمن میں آپ نے ووکنگ مشن اور پٹنی مشن کے متعلق جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ دونوں مشنوں کے طریق کار کی صحیح عکاسی کرتا ہے۔ ووکنگ مشن کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"ووکنگ مسجد بذات خود چھوٹی سی مسجد ہے لیکن اسکے اردگرد کا رقبہ اور مسجد کے ساتھ ملحق دفاتر خالی پڑے اور وسیع ہیں۔ جن مسلمانوں نے عید کی تقریبات کو ایک طرح کی "ایکسکرشن" یعنی تفریح کے طور پر منانا ہو وہ شاہجہان ووکنگ مسجد چلے جاتے ہیں...... نماز اور خطبہ کے بعد ذرا اونچی سطح کا سٹیج بچھ جاتا ہے اور ان مسلمان ملکوں کے باشندے اپنے اپنے ملکوں کے طربیہ نغموں اور نعت و ثنا سے فضا معمور کر دیتے ہیں ووکنگ میں بھی چونکہ پاکستانیوں کی تعداد سب سے نمایاں ہوتی ہے۔ اسلئے اردو کی نعتیں اور گانے سننے میں آ جاتے ہیں۔"

پٹنی مسجد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"جماعت احمدیہ لندن کی مسجد ہے...... جماعت احمدیہ چونکہ بڑا منظم فرقہ ہے اور اس کی تنظیم بھی خاصی جاندار ہے اسلئے بڑے دور دراز سے احمدی حضرات نہ صرف خود نماز میں شرکت کے لئے آتے ہیں بلکہ اپنے غیر مسلم دوستوں کو بھی ہمراہ لاتے ہیں۔ احمدی خواتین بھی نماز میں شریک ہوتی ہیں۔ ان کے لئے الگ پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔"

(نوائے وقت ۲۳ اپریل ۱۹۶۴ء)

ووکنگ مشن کے متعلق ایسے تاثرات کئی دفعہ اخبارات کے کالموں میں آ چکے ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہماری حقیقی کامیابی اس میں ہے۔ کہ مغرب کے معاشرہ کو اپنا کر اس پر اسلام کا لیبل لگا دیں یا مغربی معاشرہ پر اسلامی رنگ چڑھا دیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کے لئے دوسرا راستہ تجویز کیا ہے جو واقعی بہت مشکل اور کٹھن ہے لیکن حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرنے والا ہے۔

"الرحیم" کے مضمون "نبوت" پر دو تبصرے

ماہنامہ "الرحیم" کی ماہ مارچ کی اشاعت میں ایک مضمون حافظ عباد اللہ صاحب کا "نبوت" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے بزرگان امت کے حوالجات دئے ہیں کہ وہ غیر شرعی نبوت کے امت محمدیہ میں قائل تھے۔ اس مضمون پر دو تبصرے ماہ مئی کے پرچے میں شائع ہوئے ہیں جو متضاد اور دلچسپ بھی ہیں۔ شاہ محی الدین صاحب لکھتے ہیں:-

"ماہنامہ "الرحیم" بابت ماہ مارچ میں حافظ عباد اللہ صاحب کا ایک مضمون "نبوت" زیر نظر آیا۔ اس مضمون سے ذرا ذرا بو آتی ہے۔ کیونکہ ہمارے بعض بزرگوں نے ایسی روایات (نقل مطابق اصل) چھوڑی ہیں۔ جن سے منکرین ختم نبوت سہارا لے رہے ہیں۔ آخر کار حافظ صاحب نے یہ کہکر جان چھڑالی کہ ابن عربیؒ مقام نبوت کو صحیح طور پر معلوم نہ کر سکے۔"

وارث سرہندی صاحب لکھتے ہیں۔

"مارچ کے "الرحیم" کے بعد میں یہ لکھنے پر مجبور ہوں کہ ایک مضمون "نبوت" کے سوا کوئی مضمون بھی جامع اور سیر حاصل نہیں ان مضامین کو ایک سرسری مطالعہ یا سطحی تعارف کہا جا سکتا ہے۔"

حافظ صاحب کے مضمون پر تفصیلی تبصرہ ۷ مئی کی "الفضل" کی اشاعت میں کیا جا چکا ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہی مسلک ہے کہ وہ آیت خاتم النبیین کی وہی تفسیر تسلیم کرتی ہے جو علماء امت نے کی ہے۔ اگر ایسی تفسیر سے جماعت احمدیہ "منکرین ختم نبوت" کے زمرہ میں شمار کی جائے تو پھر اس کی فہرست بہت طویل ہے اور اسمیں سرفہرست تمام علماء سلف اور بزرگان امت ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب علماء بھی اس مسلک کو قبول کرنے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

سیلون کے ایک مخلص احمدی کی وفات

سیلون کی جماعت کے تبلیغی و تربیتی لحاظ سے سرگرم ممبر او۔ کے سید علی صاحب مرحوم پندرہ دن کی متواتر دوران خون کی تکلیف میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ ۱۹ جون ۱۹۶۴ء بروز جمعۃ المبارک ہسپتال میں وفات پا کر اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ باوجود غربت اور مستقل معاش نہ ہونے کے صبر اور قناعت کے جذبہ سے معمور تھے اور توکل کا مقام ان کو حاصل تھا۔ آپ خدا تعالےٰ کے فضل سے موصی تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کی ہر آواز پر لبیک کہنے والوں میں صف اوّل پر رہتے تھے۔ چندہ تحریک جدید اور وقف جدید میں باقاعدگی دکھاتے تھے۔ ایک عرصہ تک جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔

جوانی میں ہی قادیان جا کر دینی و مذہبی تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ فوج میں بھی شامل رہے۔ مختصر عرصہ تک وقف تجارت میں بھی خدمات بجا لائے۔ خدمت دین کا شوق اور جذبہ بہت پایا جاتا تھا خصوصاً کولمبو مشن میں وصولی چندہ جات میں سیکرٹری صاحب مال سے ہر جمعہ میں تعاون فرمایا کرتے تھے۔ بچوں کو قرآن، دینیات، اردو پڑھانے میں خاص دلچسپی لیا کرتے تھے۔

آٹھ سال قبل بس کے حادثہ میں ان کا داہنا ہاتھ ضائع ہو گیا تھا۔ اسکے بعد عرصہ تک صحت یاب رہے۔ آخر اسی تکلیف سے دوران خون میں نقص کی وجہ سے صاحب فراش ہو گئے۔

آپ نے اپنے بعد دو بچے اور ایک بیوی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی درجات کی بلندی کے لئے دعا کی جائے۔ خدا تعالیٰ غمخوار بیوی اور بچوں کا حافظ ہو۔ اور جماعت میں ان جیسے مفید وجود کی محرومی سے جو خلا محسوس ہو رہا ہے اسے آپ اپنے فضل سے پُر فرمائے۔

(خاکسار قریشی عبد الرحمٰن شاہد۔ سیلون)

درخواست دُعا

محترم بابو عبد الکریم صاحب محصل جماعت احمدیہ گوجرانوالہ۔ مسجد احمدیہ گوجرانوالہ کے صحن سے پھسل کر گر گئے۔ چوٹ لگنے کے باعث ہنسلی کی ہڈی شکستہ ہو گئی۔ بروقت طبی امداد سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہڈی درست ہو گئی ہے۔ احباب کرام ان کی شفاء عاجلہ و صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (حکیم صوفی دین محمد گوجرانوالہ)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کی مساعی

ضلع سیالکوٹ

مکرم قائد صاحب ضلع سیالکوٹ نے اطلاع دی ہے کہ ماہ مئی کے دوران مندرجہ ذیل مجالس کا دورہ کیا گیا۔

ڈسکہ۔ ڈہنی۔ بدوملہی۔ گھٹیالیاں۔ دھرگ۔ اس سلسلہ میں ۱۶ میل تانگہ پر ۲۵۲ میل بس پر اور ۱۱۰ میل ریل پر سفر کیا گیا۔ ہر مجلس میں جا کر تربیتی امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایک مجلس میں تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ ان کاموں پر کل ½ ۴۱ گھنٹے خرچ ہوئے۔

ضلع لاہور

مکرم قائد صاحب ضلع لاہور کی رپورٹ کے مطابق ماہ اپریل میں مندرجہ ذیل مجالس کا دورہ کیا گیا۔ موہلن وال۔ دھوپ سڑی۔ للیانی۔ کماس۔ میر صاحب والا۔ باٹاپور۔ ہڈیارہ۔ آصل گروکے۔ ہانڈو گوجر۔ قصور۔ کھرپیڑ۔ رائے ونڈ۔ پتوکی۔ بھائی پھیرو۔ شاہدرہ۔ رکھ شیخ لوٹ ہریکے نیوبیں۔

ان دوروں کے سلسلہ میں کل ۱۱۸۱ میل کا سفر کیا گیا۔ ۱۰۹ خطوط مختلف مجالس کے نام لکھے گئے۔ ۱۷ ہزار کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ متعدد مرتبہ ٹیلیفون پہ مختلف مجالس سے رابطہ پیدا کر کے ہدایات دی گئیں۔ دوران ماہ خالد کے ۱۳ اور تشحیذ کے ۷ خریدار بنائے گئے۔

ضلع گجرات

مکرم قائد صاحب ضلع گجرات نے اطلاع دی ہے کہ ماہ مئی میں مندرجہ ذیل مجالس کا دورہ کیا گیا۔

رجوعہ۔ ڈہو۔ شادیوال چوکنانوالی۔ مدوکی۔ ترکھا۔ چک ۲۶ ۔ منڈی بہاؤالدین۔ کھاریاں دیونہ ماجرہ۔ تہال۔ نصیرہ۔ سرائے عالمگیر۔ چک ۲۹ ۔ چک ۱۸ بنگلہ جھوکر خورد۔

کل ۱۴۸ خطوط لکھے گئے۔ تحصیل وار قائدین مقامی کے ۳ اجلاس ہوئے۔ ۳۰۷ میل سواری پر۔ ۲۲ میل سائیکل پر اور ۵۰ میل پیدل سفر کیا گیا۔

ضلع سکھر

ماہ مئی میں ایک نئی مجلس ضلع میں قائم کی گئی۔ سکھر میں مجلس انصار سلطان القلم اور بزم حسن بیان کا قیام کیا گیا۔ یہاں پر اطفال کی تنظیم کو بھی مضبوط کیا گیا اور اطفال کو ستارہ اطفال کے امتحان میں شامل کروایا گیا۔

دیگر قائدین علاقائی و اضلاع کی طرف سے رپورٹیں آنے پر وہ بھی اشاعت پذیر ہوں گی۔

(نائب مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اولڈ سکھر

دو سالہ ڈپلومہ کورس ان کامرس۔ ڈے اینڈ نائٹ کلاسز۔ مراعات فیس و وظیفہ برائے مستحقین۔

ڈے کلاس گروپ اے۔ زبانیں۔ کامرس۔ اکنامک جیوگرافی۔ اکاؤنٹس۔ انگلش ٹائپ رائیٹنگ

گروپ بی۔ " " سیکرٹیریل پریکٹس۔ انگلش شارٹ ہینڈ " "

" سی۔ " " " " " اردو ٹائپ رائیٹنگ

نائٹ کلاس گروپ اے۔ انگلش زبان۔ اکاؤنٹس و انگلش ٹائپ رائیٹنگ۔

" بی۔ " " ۔ انگلش شارٹ ہینڈ۔ " " ۔

" سی۔ اردو زبان۔ اردو " " انگلش رائیٹنگ۔

شرط۔ میٹرک۔ فارم دفتر پرنسپل سے۔ (پ۔ ٹ 6/64 ۲۳)

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ مردان

ڈے کلاس سی کام (سرٹیفکیٹ ان کامرس) مضامین :۔ (۱) پرنسپلز آف اکاؤنٹس یا شارٹ ہینڈ، (۲) ٹائپ رائیٹنگ۔ (۳) بزنس میتھڈ و آفس پریکٹس (۴) کمرشل جیوگرافی یا سیکرٹریل پریکٹس (۵) انگلش۔ (۶) اردو۔ (۷) پریکٹیکل ٹریننگ ان بینکنگ۔

ایوننگ کلاسز سارٹ کورس سی کام مضامین :۔ (۱) پرنسپلز آف اکاؤنٹس یا شارٹ ہینڈ۔ (۲) ٹائپ رائیٹنگ۔ (۳) انگلش (انٹرمیڈیٹ سٹینڈرڈ)

اگلے سال ڈپلومہ ان کامرس کلاسیں ہوں گی۔ جو انٹرمیڈیٹ ان کامرس کے برابر ہیں۔

شرائط :۔ میٹرک۔ سکونت مردان و مضافات۔ تفصیل و پراسپکٹس پرنسپل سے (پ ٹ 6/64 ۲۶)

(ناظر تعلیم)

آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے ہم کو جگایا

چٹاگانگ کے ایک دوست نے چندہ تحریک جدید کی یاددہانی پر فوراً چالیس روپے مرکز کو ارسال فرماتے ہوئے دفتر ہذا کو تحریر فرمایا۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ۔ آپ نے ہم کو جگایا۔ جزاک اللہ۔"

چونکہ تحریک جدید کے وعدوں پر اس سال کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے۔ اس لئے متعلقہ احباب کو یاددہانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ امید ہے تحریک جدید کے ایسے جملہ مجاہدین ایسا ہی ایمان افروز ردعمل ظاہر فرمائیں گے۔ جیسا کہ مشرقی پاکستان کے اس بھائی نے ظاہر فرمایا۔ جن کا اوپر اشارۃً ذکر کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضروری اعلان

متعدد احباب خطوط لکھ کر مجھ سے یہ دریافت فرماتے رہتے ہیں کہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں جو رقوم رکھی جاتی ہیں۔ ان پر زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

احباب کی اطلاع کے لئے اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد مندرجہ خطبہ جمعہ ۱۱ر اپریل ۱۹۴۷ء احباب کے افادہ کے لئے شائع کیا جا رہا ہے اس گزارش اور امید کے ساتھ کہ احباب اپنی رقوم کو حضور کے ارشادات کی روشنی میں جلد از جلد صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں گے۔ تا سلسلہ بوقت ضرورت اسے خرچ کر سکے۔

حضور فرماتے ہیں :۔

"اور صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کو یہ لکھ کر دے دیں کہ ہم یہ روپیہ لینے سے ایک یا دو یا تین ماہ پہلے اطلاع دیں گے اور نوٹس دینے کے بعد روپیہ منگوائیں گے۔ اس طرح ان کا روپیہ زکوٰۃ سے بچ جائے گا۔ کیونکہ کئی لوگ ایسے ہیں جو روپیہ پر زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی وجہ سے گنہگار بن رہے ہیں۔ اگر تم ایک ماہ یا دو ماہ کے نوٹس کے بعد لو گے تو اس طرح تمہارا روپیہ بطور قرض ہوگا۔ اور قرض پر زکوٰۃ نہیں ہوتی۔ پھر اس طرح تمہارا ایمان بھی مضبوط ہوگا۔ کیونکہ تم طبعی طور پر یہ خیال کرو گے کہ ہم نے اپنا روپیہ اللہ تعالیٰ کے دین کے مرکز میں جمع کرا دیا ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ ہے کہ وہ ہمارے مرکز کا محافظ ہے۔ دوسرے ہم نے مرکز کی ضرورتوں کو اپنی ضرورت پر مقدم کر دیا ہے۔"

(افسر خزانہ و صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ مکرم چوہدری محمد یعقوب خاں صاحب انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ مبلغ ۔/۸ روپے برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون ارسال کرتے ہوئے اپنی بچی عزیزہ آمینہ مبارکہ خانم جو ایک عرصہ سے بیمار ہیں کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کی بچی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۲۔ احباب جماعت اور درویشانِ قادیان دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو آسان کرے۔

(منظر حسین عباسی ملٹری فارم اوکاڑہ)

ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن آرگینائیزیشن پشاور ڈویژن

تنخواہ ۱۷۵۔۱۰۔۲۱۵/۱۵۔۳۵۰ بصورت گریجوایٹ۔ ۲۷۵۔۱۵۔۲۰/۴۳۰۔۹۰۰ بصورت ایم اے۔ سوشیالوجی۔ آسامیاں ۸۔ شرائط :۔ سکونت پشاور ڈویژن۔ گریجوایٹ ایم اے سوشیالوجی۔ عمر ۲۵ تا ۳۰ سال۔ درخواستیں 7/64 ۱۰ تک بنام کمشنر پشاور ڈویژن بوساطت منیجر دفتر روزگار

(پ۔ ٹ 6/64 ۲۳) (ناظر تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳- وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے وصیت کنندہ۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۳۵۲

میں محمد اسلم ارشاد ولد چوہدری مہر محمد صاحب قوم راجپوت لنگاہ پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوجھرہ ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ جولائی ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ہماری اجدی جائداد ۲/۱ مربع زمین ہے جس میں سے ۴/۱ حصہ کا مالک ہوں مگر چونکہ ہماری اراضی ابھی تقسیم نہیں ہوئی اس لئے انتقال ہونے پر مجلس کارپرداز کو اطلاع کر دوں گا اور میری یہ وصیت مذکورہ بالا جائداد کے ۱۰/۱ حصہ پر بھی حاوی ہوگی مگر میرا گزارہ اس وقت میری ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۹۰ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد پر جو بھی ہو اس کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کر لوں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمد اسلم شاد انسپکٹر بیت المال ربوہ گواہ شد سید محمد حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ... گواہ شد مسعود احمد دفتر بیت المال ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۷۲

میں مرزا ادریس احمد ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۱۹/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت پچاس روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کر لوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد مرزا ادریس احمد دار الصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد مرزا عزیز احمد ناظر اعلیٰ گواہ شد مرزا اظہر احمد دار الصدر ربوہ

مسل نمبر ۱۷۳۷۳

میں رشیدہ بیگم زوجہ ڈاکٹر نصیر احمد صاحب قوم بھٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۱۱/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۰۰۰ روپیہ زیورات طلائی ۱۷ تولے قیمت موجودہ -/۲۰۰۰ روپے تفصیل ذیل ہے کڑے طلائی ۹ تولے (۲) گلوبند طلائی ۵ تولے۔ سنگاپٹی ۲ تولے کانٹے ایک تولہ کل ۱۷ تولے کل مالیت جائداد -/۳۰۰۰ روپے ہے مندرجہ بالا جائداد کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اپنی زندگی میں کوئی اور جائداد پیدا کر لوں یا آمدنی کا کوئی مزید ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ خاوند کی طرف سے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ ادا کرتی رہوں گی نیز میرے مرنے کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ الامۃ رشیدہ بیگم معرفت ڈاکٹر نصیر احمد خان موصی وٹرنری اسسٹنٹ سرجن گواہ شد۔ نصیر احمد خان موصی خاوند موصیہ وٹرنری سرجن ڈنگہ۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت حال ڈنگہ ضلع گجرات۔ (نوٹ میں وصیت میں مندرجہ جائداد حق مہر -/۱۰۰۰ کے ۱۰/۱ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔ العبد نصیر احمد خان وٹرنری اسسٹنٹ سرجن ڈنگہ۔ گواہ شد سید مبارک احمد انسپکٹر وصیت۔ ڈنگہ ضلع گجرات۔ گواہ شد۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت حال ڈنگہ

مسل نمبر ۱۷۳۷۴

میں ثریا خانم زوجہ محمد لسین بیگ قوم مغل زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ککے زیاں ڈاک خانہ خاص بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپیہ ۲ عدد طلائی انگوٹھی قیمت (معہ نقرئی چھلا) وزنی ۵ ماشے ایک جوڑی بالیاں قیمت -/۶۷ روپیہ وزنی ۵ ماشے ۷ رتی ایک عدد رستواچ قیمت -/۱۲۵ روپے۔ ایک عدد سلائی مشین ایک عدد پرانی قیمت -/۶۰ روپے اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں میں اپنے مہر اور زیور کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ ثریا خانم، گواہ شد رفیع الدین بٹ سیکرٹری وصایا واہ کینٹ ۲۹ ۳/۶۲ گواہ شد بشیر احمد چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ نوٹ:- میں اپنی اہلیہ ثریا خانم صاحبہ کے حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو میرے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ۱۰/۱ حصہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں۔ الامۃ محمد لسین بیگ خاوند موصیہ۔ گواہ شد رفیع الدین سیکرٹری وصایا واہ کینٹ گواہ شد۔ بشیر احمد چغتائی پریذیڈنٹ واہ کینٹ۔

مسل نمبر ۱۷۳۷۶

میں نواب بی بی بیوہ خیر الدین صاحب قوم کمہار پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت - ساکن تلونڈی راہوالی ڈاک خانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد مبلغ یک صد روپے نقد ہے میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہوا اس کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں میرا خرچ میرا بیٹا اٹھا رہا ہے میرا حق مہر مبلغ ۳۲ روپے تھا جو خاوند کی اچانک وفات کی وجہ سے وصول نہیں کر سکی۔ الامۃ نشان انگوٹھا نواب بی بی بیوہ خیر الدین گواہ شد محمد شفیع سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد رحیم اللہ بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۲۰/۴/۶۲ تا ۲۷/۴/۶۲

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی مع ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام		رقم
۲۸۱	احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب	۵۳	۱۴۴ روپے
۲۸۲	مکرم مرزا مجید احمد صاحب کراچی	..	۱۵ ،،
۲۸۳	،، ملک عبدالغنی صاحب ،،	..	۵۰ ،،
۲۸۴	،، عبدالمتین صاحب ،،	..	۲۵ ،،
۲۸۵	،، رشید احمد صاحب ،،	..	۲۰ ،،
۲۸۶	،، صوفی کریم بخش صاحب معلم سنگھ گوجھیڑ والا ضلع ملتان	..	۱۰ ،،
۲۸۷	،، حکیم محمد رشید صاحب گکھڑ کے ججہ ضلع سیالکوٹ	..	۱۵ ،،
۲۸۸	محترمہ نظام بی بی صاحبہ خوشدامن مہر محمد حیات صاحب ڈار ضلع جھنگ	..	۱۰۰ ،،
۲۸۹	،، غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ صوبیدار منظور خاں صاحب کھاریاں	..	۱۰ ،،
۲۹۰	احباب جماعت احمدیہ دار الصدر غربی ربوہ بذریعہ مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب	..	۱۰ ،،
۲۹۱	،، ،، سرگودہا بذریعہ مکرم بابو محمد عالم صاحب	..	۹۱ ،،
۲۹۲	،، سیالکوٹ ،، میاں محمد احمد صاحب قمر سنوری	۵۰	۳۵ ،،
۲۹۳	مکرم قریشی احمد شفیع صاحب میانوالی	..	۱۵ ،،
۲۹۴	احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ مکرم ماسٹر عالم علی صاحب	..	۶۱ ،،
۲۹۵	لجنہ اماء اللہ پشاور	..	۱۳ ،،
۲۹۶	احباب جماعت احمدیہ خوشاب ضلع سرگودہا بذریعہ مکرم ملک فیروز خان صاحب	..	۱۶ ،،
۲۹۷	مکرم صوبیدار نور محمد صاحب بیت الفضل ننگھڑ	۲۵	۱۶ ،،
۲۹۹	احباب جماعت احمدیہ نیلہ گنبد لاہور۔ بذریعہ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب	..	۷۶ ،،
۳۰۰	مکرم حافظ نیاز احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور	..	۱۵ ،،

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے بیٹے کے خلاف ایک مقدمہ بن گیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ اللہ کرم اس کی ... دعا ... ملک سونو ... اڈہ ... جہلم ...

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی یکم جولائی ۔ صدر محمد ایوب خان افغانستان ایران اور ترکی برطانیہ اور آئرلینڈ کے بیس روزہ دورے پر آج روانہ ہو رہے ہیں آپ ۸ جولائی کو لندن میں شروع ہونے والی دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کریں گے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو آپ کے ہمراہ جا رہے ہیں صدر ایوب اور ان کی پارٹی آج صبح نو بج کر چالیس منٹ پر چکلالہ کے ہوائی اڈہ سے روانہ ہو رہے ہیں

صدر ایوب کی روانگی کے فوراً بعد مسٹر فضل القادر چوہدری قائمقام صدر کی حیثیت سے فرائض انجام دیں گے صدر ایوب کابل میں قریباً چار گھنٹے ٹھہریں گے اس دوران افغانستان شاہ ظاہر شاہ سے باہمی دلچسپی کے مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے آپ شاہ افغانستان کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھائیں گے اور سہ پہر کو تہران روانہ ہو جائیں گے شام کے وقت تہران پہنچیں گے جہاں شاہ ایران ان کے استقبال کے لئے خود ہوائی اڈہ پر موجود ہوں گے صدر پاکستان ایران میں دو روز قیام کرنے کے بعد تین جولائی کو انقرہ روانہ ہو جائیں گے ترکی میں بھی آپ دو روز قیام کریں گے اور پانچ جولائی کو لندن پہنچ جائیں گے۔ جہاں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس ۸ جولائی کو شروع ہو رہی ہے کانفرنس کے اختتام پر آپ آئرلینڈ کا سرکاری دورہ کریں گے اور بیس جولائی کو واپس پاکستان پہنچ جائیں گے۔

● پشاور یکم جولائی ۔ باخبر سیاسی حلقوں کے مطابق صدر محمد ایوب خان ۔ افغانستان اور ایران کے دورہ کے دوران شاہ ظاہر شاہ اور شاہ رضا شاہ پہلوی سے ان تینوں اسلامی ملکوں پاکستان ۔ افغانستان اور ایران ۔ کی کنفیڈریشن بنانے کی تجویز پر بات چیت کریں گے جو ابتدائی نوعیت کی ہوگی۔

صدر ایوب آج شاہ افغانستان شاہ ظاہر شاہ سے اس مسئلہ پر بات چیت کریں گے ۔ جس میں پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو افغان وزیراعظم ڈاکٹر یوسف پاکستان میں افغان سفیر مسٹر محمد ہاشم میوندوال اور افغانستان میں پاکستان کے سفیر لفٹیننٹ جنرل محمد یوسف بھی شرکت کریں گے مؤثق ذرائع کے مطابق صدر ایوب شاہ ظاہر کو صدر ایوب پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دیں گے مذاکرات کے بعد غالباً راولپنڈی اور کابل سے بیک وقت ایک اعلامیہ جاری کر دیا جائے گا۔

● لندن یکم جولائی ۔ ترکی کے وزیراعظم مسٹر عصمت انونو نے کہا ہے کہ میں اس ہفتے صدر محمد ایوب خان سے مسئلہ قبرص اور دوسرے بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیالات کروں گا جن کا تعلق دونوں ممالک سے ہے مسٹر عصمت انونو امریکہ کے دورہ سے واپس آنے کے بعد برطانوی سربراہوں سے مسئلہ قبرص پر بات چیت کر چکے ہیں ۔ انہوں نے کہا میں صدر ایوب سے ملاقات کر کے بہت خوش ہوں گا ہم اتحادی اور دوست ہیں اس لئے ہم بین الاقوامی مسائل اور اپنے مسائل پر بات چیت کریں گے ۔

● جکارتہ ۔ یکم جولائی ۔ روس کے نائب وزیر اعظم مسٹر میکویان نے گزشتہ روز کہا کہ روسی قوم ایشیائی اقوام میں شمار ہوتی ہے مسٹر میکویان نے کل انڈونیشیا کا دورہ مکمل کر رہے ہیں مقامی اخبار نویسوں کو بتایا کہ ایشیائی ممالک روس کی جو مخالفت کر رہے ہیں وہ غلط ہے روس بھی ایشیائی ملک ہے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ روس کی ۱۵ ریاستوں میں سے ۸ ریاستیں ایشیائی ہیں جن کی ثقافت دو سے تین ہزار سال قدیم ہے۔

● لاہور ۔ یکم جولائی ۔ کل پھر صوبائی دارالحکومت میں سخت گرمی پڑی جس سے چار افراد ہلاک ہو گئے ان میں سٹار سرکس کے منیجر مسٹر شبر بھی شامل ہیں۔

● لاہور یکم جولائی ۔ کراچی اور لیشاور کے درمیان نئی شاہراہ کی تعمیر کا کام بڑے زور شور سے جاری ہے اس منصوبہ پر ساڑھے سترہ کروڑ روپے خرچ ہوں گے ۔

● چنڈی گڑھ یکم جولائی ۔ ایک سابق وزیر مسٹر رام کشن کو مشرقی پنجاب کانگرس لیجسلیٹو پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کر لیا گیا ہے یہ فیصلہ کل کانگرس کے ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا گیا ہے سردار دربارا سنگھ نے رحمن کے بارے میں سیاسی حلقوں یہ خیال تھا کہ انہیں بلا مقابلہ یا مقابلے کے بعد لیڈر چن لیا جائے گا ۔ خود مسٹر رام کرشن کا نام تجویز کیا جس کی تائید مسٹر بھارگوا نے کی جس کے بعد انہیں متفقہ طور پر منتخب کر لیا گیا ۔ مسٹر رام کرشن آج مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے ۔

● بنکاک یکم جولائی ۔ فلپائن کے ساحلی علاقوں میں کل طوفان آیا ابتدائی اطلاعات کے مطابق ستر افراد ہلاک ہوئے ہیں جب کہ زخمیوں کی تعداد سینکڑوں تک جا پہنچی ہے ۔ طوفان کی رفتار ایک سو میل فی گھنٹہ تھی اس سے متعدد شہروں میں بجلی کی سپلائی بند اور ٹیلیفون کا نظام معطل ہو گیا !

● راجشاہی یکم جولائی ۔ نائی گنج کے قریب موضع ڈگری چار میں ایک ہی خاندان کے چار افراد حال میں اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہوئے اچانک بجلی گرنے سے ہلاک ہو گئے اس روز بہت شدید طوفان باد و باراں آیا ہوا تھا ۔

ان چاروں میں سے دو موقعہ پر ہی جاں بحق ہو گئے اور باقی دو کو بے ہوشی کی حالت میں ان کے گھر لے جایا گیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے ۔

● لاہور یکم جولائی ۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان اور دوسرے تمام کلیئرنگ بنک آج بنک ہالی ڈے کی وجہ سے بند رہیں گے !

ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح

(بقیہ صفحہ اول)

عمل پیرا ہوں اور پھر دوسروں کو بھی ان سے بہرہ ور کریں۔

افتتاح کے وقت کلاس میں شرکت کی غرض سے ۵۲ احباب تشریف لائے ہوئے تھے ۔ بعض مزید دوستوں کی طرف سے اطلاع موصول ہو چکی ہے کہ وہ ایک دو روز میں ربوہ پہنچ کر کلاس میں شرکت کریں گے ۔ توقع ہے کہ شریک ہونے والے دوستوں کی تعداد کافی بڑھ جائے گی ربوہ کے جو مقامی احباب کلاس میں شرکت کر رہے ہیں ان کے علاوہ دوسرے مقامی دوستوں کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر قرآنی علوم و معارف سیکھنے کے اس خاص موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ۔ کلاس روزانہ صبح سات بجے شروع ہو کر گیارہ بجے تک جاری رہے گی ۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا :-

۷ بجے صبح تا ۷-۴۵ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قرآن مجید کے پہلے تین پاروں کا درس دیں گے۔

۷-۴۵ تا ۸-۳۰ مکرم سید داؤد احمد صاحب حدیث پڑھائیں گے۔

۸-۳۰ تا ۹-۱۵ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب قرآن مجید کے پارہ ۴ تا ۷ کا درس دیا کریں گے۔

۹-۱۵ تا ۹-۴۵ وقفہ

۹-۴۵ تا ۱۰-۳۰ مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب قرآن مجید کے پارہ ۸، ۹، ۱۰ کا درس دیں گے۔

۱۰-۳۰ تا ۱۱ بجے قبل دوپہر قرآن مجید کی عظمت و اہمیت کے متعلق لیکچر ہوا کرے گا۔

ولادت

برادرم مکرم کمال یوسف صاحب سابق مبلغ سکنڈے نیویا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۶۲/۶/۲۸ پہلا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام نثار یوسف تجویز کیا ہے ۔

نومولود محترم جناب سیٹھ محمد سعید یوسف صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم سید مبارک احمد شاہ صاحب ابن حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نواسہ ہے ۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت اور خیر و برکت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور وہ نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو ۔ آمین ۔

(عبدالمنان خاں ربوہ)

● لاہور یکم جولائی ۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے کل ایک مسودہ قانون منظور کر لیا جس کے تحت نکاح و طلاق کے مقدمات کی سماعت کے لئے صوبے میں عائلی عدالتیں قائم کی جائیں گی ۔ یہ عدالتیں صرف ایک روپیہ کورٹ فیس پر انفساخ نکاح ۔ مہر ۔ نان و نفقہ ۔ اعادہ حقوق زناشوئی ۔ بچوں کی تحویل اور سرپرستی کے مقدمات کا فیصلہ دیں گی اور ان فیصلوں میں مسلم عائلی قوانین کے آرڈیننس کو ملحوظ رکھیں گی ۔ یہ مسودہ قانون صاحبزادی محمودہ بیگم نے پیش کیا ۔ انہوں نے بل کی منظوری کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آج اس ملک کی مسلمان عورتوں کی چالیس سال کی تگ و دو کا پھل ملا ہے ۔ اسمبلی کی خاتون ارکان بڑے فخر کے ساتھ یہ تحفہ اپنی بہنوں کی خدمت میں پیش کرتی ہیں۔

● نئی دہلی یکم جولائی ۔ (آل انڈیا ریڈیو) الجزائر کے سربراہ مسٹر بن بیلا نے بھارتی نائب صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کو بتایا ہے کہ وہ فی الحال بھارت کا دورہ نہیں کر سکتے ۔ انہوں نے یہ بات اس دعوت نامہ کے جواب میں لکھی جو ڈاکٹر ذاکر حسین نے صدر رادھا کرشنن کی طرف سے انہیں دیا ہے ۔

... مسٹر بن بیلا نے کہا کہ مجھے آپ کے ملک کا دورہ کر کے خوشی ہوگی اور میں نے دعوت کو قبول کر لیا ہے لیکن میں یہ نہیں بتا سکتا کہ مجھے کب تک بھارت کا دورہ کرنے کا موقع ملے گا ۔ الجزائری سربراہ نے اس سلسلہ میں اپنی عدیم الفرصتی کا بھی ذکر کیا ۔

● نئی دہلی یکم جولائی (آل انڈیا ریڈیو) بھارت کے مختلف مقامات پر ہیضہ اور چیچک پھیل گئی ہے ۔ ایک اطلاع کے مطابق ضلع بستی میں ۱۷ اور ہیضہ میں پونے دو سو کے قریب افراد ان امراض میں ہلاک ہوئے ہیں ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴